تقریر برائے جماعت ہفتم

خالد پبلک ہائی سکول وکالج ہارون آباد

محترم پرنسپل صاحب معزز اساتذہ کرام اور میرے عزیز ساتھیو ! السلام علیکم !

مجھے آج جس موضوع پر لب کشائی کا موقع ملا ہے اس کا عنوان ہے " رمضان المبارک "

؎ توفیق نہ ہوئی مجھ کو ایک وقت کی نماز کی
اور چپ ہوا موذن اذاں کہتے کہتے

عزیز ساتھیو !

حضرت سلمان رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے شعبان کی آخری تاریخ میں ہم لوگوں کو وعظ فرمایا کہ تمہارے اوپر ایک مہینہ آرہا ہے جو بہت بڑا اور برکت والا مہینہ ہے اس میں ایک رات شب قدر ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے اللہ تعالی نے روزے کو فرض بنایا اور اس کے رات کے قیام کو ثواب کی چیز بنایا۔

بقول اقبال

؎ بات سجدوں کی نہیں خلوص نیت کی ہوتی ہے
اکثر لوگ خالی ہاتھ لوٹ آتے ہیں ہر نماز کے بعد

چنانچہ حدیث قدسی ہے " روزہ میرے لیے ہے اور میں خود اسکی جزا دونگا۔"

عزیز ساتھیو !

روزہ ایک عجیب عبادت ہے کہ انسان روزہ رکھ کر اپنے ہر کام کو بھی انجام دے سکتا ہے اور پھر بڑی بات یہ ہے کہ ان کاموں میں مشغول ہونے کے وقت بھی روزہ دار کی عبادت روزہ دار سے بے تکلف خود بخود صادر ہوتی رہتی ہے اور اسکو عبادت میں مشغولی کا ثواب ملتا رہتا ہے۔

اللہ تعالی ہمیں اس مبارک ماہ کی صحیح قدر کرنے والا اور اس سے صحیح معنوں میں مستفید ہونے والا بندہ بنادے۔ آمین

بقول اقبال

؎ گونگی ہو گئی آج کچھ زباں کہتے کہتے
ہچکچا گیا خود کو مسلماں کہتے کہتے

والسلام